فارسی صرف ونحو کا جامع آسان رسالہ

تسہیل المبتدی

مؤلّف

حضرت مولانا خیر محمد رحمۃ اللہ علیہ

مکتبۃ البشریٰ
کراچی - پاکستان

فارسی صرف ونحو کا جامع آسان رسالہ

تسہیل المُبتدی

مؤلّف

حضرت مولانا خیر محمد رحمہ اللہ علیہ

مکتبۃ البشریٰ

للطباعۃ والنشر

شعبہ نشر واشاعت

چودھری محمد علی چیریٹیبل ٹرسٹ (رجسٹرڈ)

کراچی پاکستان

کتاب کا نام	:	تسہیل المبتدی
مؤلف	:	حضرت مولانا خیر محمد رحمۃ اللہ علیہ
تعداد صفحات	:	۵۶
قیمت برائے قارئین	:	=/۲۲ روپے
سن اشاعت	:	۱۴۲۸ھ/ ۲۰۰۷ء
اشاعت جدید	:	۱۴۳۲ھ/ ۲۰۱۱ء
ناشر	:	مکتبۃ البشریٰ

چودھری محمد علی چیریٹیبل ٹرسٹ (رجسٹرڈ)

Z-3، اوورسیز بنگلوز، گلستان جوہر، کراچی۔ پاکستان

فون نمبر	:	+92-21-7740738، +92-21-34541739
فیکس نمبر	:	+92-21-4023113
ویب سائٹ	:	www.maktaba-tul-bushra.com.pk
		www.ibnabbasaisha.edu.pk
ای میل	:	al-bushra@cyber.net.pk
ملنے کا پتہ	:	مکتبۃ البشریٰ، کراچی۔ پاکستان 2196170-321-92+

مکتبۃ الحرمین، اردو بازار، لاہور۔ پاکستان 4399313-321-92+

المصباح، ۱۶- اردو بازار، لاہور۔ 7124656, 7223210-42-92+

بك لینڈ، سٹی پلازہ کالج روڈ، راولپنڈی۔ 5773341,5557926-51-92+

دار الإخلاص، نزد قصہ خوانی بازار، پشاور۔ پاکستان 2567539-91-92+

مکتبہ رشیدیہ، سرکی روڈ، کوئٹہ۔ 2567539-91-92+

اور تمام مشہور کتب خانوں میں دستیاب ہے۔

فہرست

نمبر شمار	عنوانات	صفحہ نمبر	نمبر شمار	عنوانات	صفحہ نمبر
۱	مقدمہ	۴	۲۱	صرف کبیر (مصدر متعدی، آوردن: لانا)	۲۴
۲	باب اوّل درصرف	۵	۲۲	باب دوم (نحو)	۴۱
۳	کلمے کے اقسام	۶	۲۳	مفرد و مرکب	۴۱
۴	صیغوں کی علامتیں	۷	۲۴	مرکب کے اقسام	۴۲
۵	تعریفاتِ افعال	۸	۲۵	مرکب غیر مفید کے اقسام	۴۲
۶	قِسمِ اوّل (۱) فعل ماضی	۸	۲۶	جملے کے اقسام	۴۳
۷	قِسمِ دوم (۲) فعل مضارع	۱۳	۲۷	ضمائر	۴۴
۸	قِسمِ سوم (۳) فعل حال	۱۴	۲۸	اسمائے اشارہ	۴۵
۹	قِسمِ چہارم (۴) فعل مستقبل	۱۴	۲۹	اسم موصول	۴۵
۱۰	قِسمِ پنجم (۵) فعل اَمر	۱۵	۳۰	منادیٰ	۴۶
۱۱	قِسمِ ششم (۶) فعل نہی	۱۶	۳۱	فاعل ومفعول مالم یُسَمَّ فاعلہ ومفعول بہ	۴۶
۱۲	بیانِ اسم فاعل	۱۷	۳۲	لازم ومتعدّی	۴۷
۱۳	فعل مجہول بنانے کا قاعدہ	۱۸	۳۳	شرط وجزا	۴۷
۱۴	بَیانِ اسم مفعول	۱۹	۳۴	ظرف یا مفعول فیہ	۴۷
۱۵	بَیانِ حاصل مصدر	۱۹	۳۵	گنتی	۴۸
۱۶	قواعدِ حاصل مصدر	۱۹	۳۶	گیارہ سے انیس تک	۴۸
۱۷	قواعدِ اسم فاعل سماعی	۲۰	۳۷	عطف ومعطوف علیہ ومعطوف	۴۸
۱۸	قواعدِ اسم مفعول سماعی	۲۰	۳۸	حُروف معانی	۴۹
۱۹	مثبت ومنفی	۲۲	۳۹	حُروف مفردہ	۵۰
۲۰	صرف کبیر (مَصدر لازم، آمدن: آنا)	۲۳	۴۰	حُروف مرکبہ	۵۱

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

مقدمۃ

بعد الحمد والصلوۃ، فارسی زبان اور کتابوں سے واقفیت کے لئے ابتدائی درجے میں فارسی صرف ونحو کا جاننا اشد ضروری ہے۔ اسی لیے فارسی کی تعلیم گاہوں میں کہیں صفوۃ المصادر (آمدنامہ)، کہیں تیسیر المبتدی، کہیں رسالۂ نادرہ پڑھانے کا دستور ہے، مگر ان تینوں میں پوری جامعیّت کی شان نہیں، کیونکہ تیسیر المبتدی قدیم میں گردانیں یک جا نہیں، اور صفوۃ المصادر میں فعلوں کے بنانے کے قاعدے مذکور نہیں، اور رسالۂ نادرہ میں مصادر درج نہیں، نیز ان دونوں میں حصّۂ نحو مذکور نہیں۔

اس لئے طلبہ کی ضرورت اور آسانی کا لحاظ کر کے یہ رسالہ جامعہ موسوم بہ ''تسہیل المبتدی'' ہر سہ ۳ رسائلِ مذکورہ بالا سے انتخاب کر کے تیار کیا گیا۔ اگر صیغوں اور گردانوں کی بکثرت مشق سے پڑھایا، تو انشاء اللہ تعالیٰ بہت مفید ثابت ہوگا۔

وَمَا تَوْفِيْقِيْ إِلَّا بِاللّٰهِ

(حضرت مولانا) خیر محمد (رحمۃ اللہ علیہ)

(بانی) مدرسہ خیر المدارس، ملتان شہر۔ ۱۴ شوال ۱۳۷۵ھ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم

بابِ اوّل در صرف

فارسی

(اصطلاحات)

حرکت: پیش اور زبر اور زیر کو کہتے ہیں۔

متحرّک: جس حرف پر حرکت ہو۔

ضَمَّہ: پیش، اس کی علامت ـُـ ہے۔

فتحہ: زبر، اس کی علامت ـَـ ہے۔ یہ علامت حرف کے اُوپر ہوتی ہے۔

کسرہ: زیر، اس کی علامت ـِـ ہے۔ لیکن یہ علامت حرف کے نیچے ہوتی ہے۔

مضموم: جس حرف پر پیش ہو۔

مفتوح: جس حرف پر زبر ہو۔

مکسُور: جس حرف کے نیچے زیر ہو۔

واو معروف: وہ ''واو'' جس سے پہلے ضمّہ ہو اور خوب ظاہر کر کے پڑھا جائے۔ جیسے: واوٗ ''نُور'' کا۔

واو مجہول: وہ ''واو'' جس سے پہلے ضمّہ ہو، اور ظاہر کر کے نہ پڑھا جائے۔ جیسے: واو ''کور'' کا۔

یائے معروف: وہ ''یاء'' جس سے پہلے کسرہ ہو، اور خوب ظاہر کر کے پڑھی جاوے۔ جیسے: ''یاء'' نبی کی۔

یائے مجہول: وہ ''یاء'' جس سے پہلے کسرہ ہو، اور خوب ظاہر کر کے نہ پڑھی جاوے۔
جیسے: ''یاء'' بڑے کی۔

کلمے کے اقسام

کلمہ: معنی دار لفظ کو کہتے ہیں۔
کلمہ: تین طرح ہے۔ اسم، فعل، حرف۔
اسم: وہ ہے کہ جس کے معنی میں زمانہ نہ پایا جائے، اور اس کے معنی سمجھ میں آسکیں۔
جیسے: زید۔
فعل: وہ ہے کہ جس کے معنی میں زمانہ پایا جائے، اور اس کے معنی سمجھ میں آسکیں۔
جیسے: آیا۔
حرف: وہ ہے کہ بغیر اور کلمے کے ملائے اس کے معنی سمجھ میں نہ آسکیں۔ جیسے: میں۔
زمانہ: تین ہیں۔ ماضی، حال، مستقبل
ماضی: زمانہ گزرا ہوا۔ حال: زمانہ موجود۔ مستقبل: زمانہ آنے والا۔
واحد: ایک۔ جمع: ایک سے زیادہ۔
غائب: جو موجود نہ ہو۔ حاضر: جو سامنے موجود ہو۔
متکلّم: خود بولنے والا۔ صیغہ: لفظ کو بولتے ہیں۔
(۱) مصدر سب فعلوں کی جڑ ہے۔ مصدر وہ ہے کہ جس سے کام کا کرنا یا ہونا معلوم ہو۔
مصدر کی پہچان یہ ہے کہ اس کے آخر میں لفظ ''دَن'' یا ''تَن'' ہوتا ہے۔ جیسے: آمدن یا سوختن۔
مصدر سے چھ فعل نکلتے ہیں۔
ماضی، مضارع، حال، مستقبل، امر، نہی۔

(۲) ماضی کی چھ قسمیں ہیں: ماضی مطلق، ماضی قریب، ماضی بعید، ماضی ناتمام، ماضی احتمالی، ماضی تمنّائی۔

(۳) ہر فعل سے چھ صیغے نکلتے ہیں: واحد غائب، جمع غائب، واحد حاضر، جمع حاضر، واحد متکلّم، جمع متکلّم۔

(۱) واحد غائب: وہ ہے جو ایک ہو اور غائب ہو۔ جیسے: آمد، آیا وہ شخص۔

(۲) جمع غائب: وہ ہے جو کئی ہوں اور غائب ہوں۔ جیسے: آمدند، آئے وہ کئی شخص۔

(۳) واحد حاضر: وہ ہے جو ایک ہو اور حاضر ہو۔ جیسے: آمدی، آیا تو ایک شخص۔

(۴) جمع حاضر: وہ ہے جو کئی ہوں اور حاضر ہوں۔ جیسے: آمدید، آئے تم کئی شخص۔

(۵) واحد متکلّم: وہ ہے جو بات کہنے والا خود اپنا کام بیان کرے۔ جیسے: آمدم، آیا میں ایک شخص۔

(۶) جمع متکلّم: وہ ہے جو بات کہنے والے کے ساتھ کام میں اور بھی شریک ہوں۔ جیسے: آمدیم، آئے ہم کئی شخص۔

صیغوں کی علامتیں

(۱) واحد غائب کی علامت یہ ہے کہ جس میں کوئی علامت مذکورۂ ذیل علامات میں سے نہ ہو۔ جیسے: آمد۔

(۲) جمع غائب کی علامت یہ ہے کہ اس کے اخیر میں حرف ''نون'' اور ''دال'' ہو۔ جیسے: آمدند۔

(۳) واحد حاضر کی علامت یہ ہے کہ اس کے اخیر میں ''یائے معروف'' ہو، اور یائے معروف اس ''یاء'' کو کہتے ہیں، جس سے پہلے زیر ہو اور خوب ظاہر کرکے پڑھی جائے۔ جیسے: آمدی۔

(۴) جمع حاضر کی علامت یہ ہے کہ اس کے اخیر میں حرف "یائے مجہول" اور "دال" ہو۔ یائے مجہول وہ "یاء" ہے، جس سے پہلے زیر ہو اور ظاہر کر کے نہ پڑھی جائے۔ جیسے: آمدید۔

(۵) واحد متکلّم کی علامت یہ ہے کہ اس کے اخیر میں حرف "میم" ہو۔ جیسے: آمدم۔

(۶) جمع متکلّم کی علامت یہ ہے کہ اس کے اخیر میں حرف "یائے مجہول" اور "میم" ہو۔ جیسے: آمدیم۔

تعریفاتِ افعال

قسمِ اوّل فعل ماضی

(۱) ماضی مطلق: وہ ہے جس میں زمانہ گزرا ہوا پایا جاوے اور یہ نہ معلوم ہو کہ زمانہ تھوڑا گزرا ہے یا بہت۔ جیسے: آیا وہ ایک شخص۔ ماضی مطلق بنتی ہے مصدر سے۔ اس طرح سے کہ مصدر کے آخر کا حرف "نون" گرا کر اس کے پہلے حرف کا زبر گرا دیں۔ جب اور صیغے بناویں گے تو صیغوں کی علامتیں لگاویں گے۔ جیسے: آمد، آمدند، آمدی، آمدید، آمدم، آمدیم۔

آمد: آیا وہ ایک شخص زمانہ گزرے ہوئے میں۔ صیغہ واحد غائب، بحث ماضی مطلق۔

آمدند: آئے وہ کئی شخص زمانہ گزرے ہوئے میں۔ صیغہ جمع غائب، بحث ماضی مطلق۔

آمدی: آیا تو ایک شخص زمانہ گزرے ہوئے میں۔ صیغہ واحد حاضر، بحث ماضی مطلق۔

آمدید: آئے تم کئی شخص زمانہ گزرے ہوئے میں۔ صیغہ جمع حاضر، بحث ماضی مطلق۔

آمدم: آیا میں ایک شخص زمانہ گزرے ہوئے میں۔ صیغہ واحد متکلّم، بحث ماضی مطلق۔

آمدیم: آئے ہم کئی شخص زمانہ گزرے ہوئے میں۔ صیغہ جمع متکلّم، بحث ماضی مطلق۔

(۲) ماضی قریب: وہ ہے کہ جسے گزرے ہوئے تھوڑا عرصہ ہوا ہو۔ جیسے: آیا ہے وہ ایک شخص۔ ماضی قریب بنتی ہے ماضی مطلق سے، اس طرح کہ ماضی مطلق کے اخیر میں زبر دے کر حرف ''ہاء'' اور لفظ ''است'' لگادیں۔ جب اور صیغے بنادیں گے تو است کا صرف ''ست'' گرا کر صیغوں کی علامتیں لگادیں گے۔ جیسے: آمد سے آمدہ است، آمدہ اند، آمدہ ای، آمدہ اید، آمدہ ام، آمدہ ایم۔

آمدہ است	: آیا ہے وہ ایک شخص زمانہ گزرے ہوئے میں۔ صیغہ واحد غائب، بحث ماضی قریب
آمدہ اند	: آئے ہیں وہ کئی شخص زمانہ گزرے ہوئے میں۔ صیغہ جمع غائب، بحث ماضی قریب۔
آمدۂ ای	: آیا ہے تو ایک شخص زمانہ گزرے ہوئے میں۔ صیغہ واحد حاضر، بحث ماضی قریب۔
آمدہ اید	: آئے ہو تم کئی شخص زمانہ گزرے ہوئے میں۔ صیغہ جمع حاضر، بحث ماضی قریب۔
آمدہ ام	: آیا ہوں میں ایک شخص زمانہ گزرے ہوئے میں۔ صیغہ واحد متکلّم، بحث ماضی قریب۔
آمدہ ایم	: آئے ہیں ہم کئی شخص زمانہ گزرے ہوئے میں۔ صیغہ جمع متکلّم، بحث ماضی قریب۔

(۳) ماضی بعید: وہ ہے جسے گزرے ہوئے زیادہ عرصہ ہوا ہو۔ جیسے: آیا تھا وہ ایک شخص۔ ماضی بعید بنتی ہے ماضی مطلق سے۔ اس طرح کہ ماضی مطلق کے اخیر میں زبر دے کر حرف ''ہاء'' اور لفظ ''بود'' لگادیں۔ جب اور صیغے بنادیں گے، صیغوں کی علامتیں لگادیں گے۔

جیسے: آمد سے آمدہ بود، آمدہ بودند، آمدہ بودی، آمدہ بودید، آمدہ بودم، آمدہ بودیم۔

آمدہ بود : آیا تھا وہ ایک شخص زمانہ گزرے ہوئے میں۔
صیغہ واحد غائب، بحث ماضی بعید۔

آمدہ بودند : آئے تھے وہ کئی شخص زمانہ گزرے ہوئے میں۔
صیغہ جمع غائب، بحث ماضی بعید۔

آمدہ بودی : آیا تھا تو ایک شخص زمانہ گزرے ہوئے میں۔
صیغہ واحد حاضر، بحث ماضی بعید۔

آمدہ بودید : آئے تھے تم کئی شخص زمانہ گزرے ہوئے میں۔
صیغہ جمع حاضر، بحث ماضی بعید۔

آمدہ بودم : آیا تھا میں ایک شخص زمانہ گزرے ہوئے میں۔
صیغہ واحد متکلّم، بحث ماضی بعید۔

آمدہ بودیم : آئے تھے ہم کئی شخص زمانہ گزرے ہوئے میں۔
صیغہ جمع متکلّم، بحث ماضی بعید۔

(۴) **ماضی ناتمام:** وہ ہے کہ زمانہ گزرے ہوئے میں کام کرنے والے کا کام پورا نہ ہوا ہو۔ جیسے: آتا تھا وہ ایک شخص۔ ماضی ناتمام بنتی ہے ماضی مطلق سے۔ اس طرح کہ ماضی مطلق کے اول حرف ''مے'' لگادیں۔ جب اور صیغے بناوینگے، صیغوں کی علامتیں لگادینگے۔

جیسے: آمد سے مے آمد، مے آمدند، مے آمدی، مے آمدید، مے آمدم، مے آمدیم۔

مے آمد : آتا تھا وہ ایک شخص زمانہ گزرے ہوئے میں۔
صیغہ واحد غائب، بحث ماضی ناتمام۔

می آمدند : آتے تھے وہ کئی شخص زمانہ گزرے ہوئے میں۔
صیغہ جمع غائب، بحث ماضی ناتمام۔

مے آمدی : آتا تھا تو ایک شخص زمانہ گزرے ہوئے میں۔
صیغہ واحد حاضر، بحث ماضی ناتمام۔

مے آمدید : آتے تھے تم کئی شخص زمانہ گزرے ہوئے میں۔
صیغہ جمع حاضر، بحث ماضی ناتمام۔

مے آمدم : آتا تھا میں ایک شخص زمانہ گزرے ہوئے میں۔
صیغہ واحد متکلّم، بحث ماضی ناتمام۔

مے آمدیم : آتے تھے ہم کئی شخص زمانہ گزرے ہوئے میں۔
صیغہ جمع متکلّم، بحث ماضی ناتمام۔

(۵) ماضی احتمالی: وہ ہے کہ زمانہ گزرے ہوئے میں کام کرنے والے کے کام میں شبہ ہو کہ ہوا یا نہیں۔ جیسے: آیا ہوگا وہ ایک شخص۔ ماضی احتمالی بنتی ہے ماضی مطلق سے، اس طرح کہ ماضی مطلق کے اخیر میں زبر دے کر حرف ''ہاء'' اور لفظ ''باشد'' لگاویں۔ جب اور صیغے بناویں گے تو باشد کی صرف ''دال'' گرا کر صیغوں کی علامتیں لگادیں گے۔ جیسے: آمد سے آمدہ باشد، آمدہ باشند، آمدہ باشی، آمدہ باشید، آمدہ باشم، آمدہ باشیم۔

آمدہ باشد : آیا ہوگا وہ ایک شخص زمانہ گزرے ہوئے میں۔
صیغہ واحد غائب، بحث ماضی احتمالی۔

آمدہ باشند : آئے ہوں گے وہ کئی شخص زمانہ گزرے ہوئے میں۔
صیغہ جمع غائب، بحث ماضی احتمالی۔

آمدہ باشی : آیا ہوگا تو ایک شخص زمانہ گزرے ہوئے میں۔
صیغہ واحد حاضر، بحث ماضی احتمالی۔

آمدہ باشید : آئے ہوگے تم کئی شخص زمانہ گزرے ہوئے میں۔
صیغہ جمع حاضر، بحث ماضی احتمالی۔

آمدہ باشم : آیا ہوں گا میں ایک شخص زمانہ گزرے ہوئے میں۔
صیغہ واحد متکلّم، بحث ماضی احتمالی۔

آمدہ باشیم : آئے ہوں گے ہم کئی شخص زمانہ گزرے ہوئے میں۔
صیغہ جمع متکلّم، بحث ماضی احتمالی۔

(۶) ماضی تمنّائی: وہ ہے کہ زمانہ گزرے ہوئے میں کسی کام کی تمنا ہو۔ جیسے: کیا اچھی بات ہوتی کہ آتا وہ ایک شخص۔ ماضی تمنّائی بنتی ہے ماضی مطلق سے، اس طرح کہ ماضی مطلق کے اخیر میں حرف ''یائے مجہول'' لگا دیں[۱]، جب اور صیغے بناویں گے تو یائے مجہول سے پہلے صیغوں کی علامتیں لگاویں گے۔ جیسے: آمد سے آمدے، آمدندے، آمدمے۔

اور یہ بھی یاد رکھو، کہ اس ماضی میں کل تین صیغے آتے ہیں، یعنی واحد غائب، جمع غائب، واحد متکلّم۔ جن صیغوں کی علامتوں میں ''یاء'' آتی ہے، یعنی واحد حاضر، جمع حاضر، جمع متکلّم، یہ صیغے اس ماضی میں نہ آویں گے۔ کیوں کہ دو ''یاء'' جمع ہوجاتیں، ایک ''یاء'' صیغہ کی، اور ایک ماضی کی، لفظ ثقیل ہوجاتا۔

آمدے : کیا اچھی بات ہوتی، کہ آتا وہ ایک شخص زمانہ گزرے ہوئے میں۔
صیغہ واحد غائب، بحث ماضی تمنّائی۔

---

[۱] بعض اوقات ماضی استمراری کے معنی میں بھی مستعمل ہوتی ہے جب کہ وہ حرف شرط یعنی ''اگر'' کے بعد واقع نہ ہو۔

آمدندے : کیا اچھی بات ہوتی، کہ آتے وہ کئی شخص زمانہ گزرے ہوئے میں۔
صیغہ جمع غائب، بحث ماضی تمنّائی۔
آمدمے : کیا اچھی بات ہوتی، کہ آتا میں ایک شخص زمانہ گزرے ہوئے میں۔
صیغہ واحد متکلّم، بحث ماضی تمنّائی۔

قِسمِ دوم (۲) فعل مضارع

مضارع: وہ ہے کہ جس میں زمانہ موجودہ اور آیندہ دونوں لگا سکیں۔ مضارع بنتا ہے مصدر سے، اس طرح کہ مصدر کے آخر کا لفظ "دَن" یا "تَن" گرا کر حرف "دال ساکن" مضارع کی علامت لگاویں۔ اور دال سے پہلے حرف کو زبر دیں، اور دال سے پہلا حرف کبھی ایک حرف سے بدلتا ہے۔ جیسے: سوختن سے سوزد، اس میں "خاء" "زا" سے بدل گئی۔ اور کبھی دو حرفوں سے۔ جیسے: نمودن سے نماید، "واؤ" بدلا گیا "الف" اور "یاء" سے۔ اور کبھی گر پڑتا ہے۔ جیسے: نہادن، سے نہد، اس میں "الف" گرایا گیا ہے۔ کبھی بدستور رہتا ہے، جیسے: خوردن سے خورد۔ اور کبھی ایک حرف اور بڑھاتے ہیں، جیسے: زدن سے زند، اس میں نون بڑھایا گیا۔ جب اور صیغے بناویں گے تو مضارع کی دال ساکن کو گرا کر صیغوں کی علامتیں لگاویں گے۔ جیسے: آمدن سے آید، آیند، آئی، آئید، آیم، آئیم۔

آید: آوے وہ ایک شخص زمانہ موجودہ یا آئندہ میں۔ صیغہ واحد غائب، بحث مضارع۔
آیند: آویں وہ کئی شخص زمانہ موجودہ یا آئندہ میں۔ صیغہ جمع غائب، بحث مضارع۔
آئی : آوے تو ایک شخص زمانہ موجودہ یا آئندہ میں۔ صیغہ واحد حاضر، بحث مضارع۔
آئید: آؤ تم کئی شخص زمانہ موجودہ یا آئندہ میں۔ صیغہ جمع حاضر، بحث مضارع۔
آیم: آؤں میں ایک شخص زمانہ موجودہ یا آئندہ میں۔ صیغہ واحد متکلّم، بحث مضارع۔
آئیم : آویں ہم کئی شخص زمانہ موجودہ یا آئندہ میں۔ صیغہ جمع متکلّم، بحث مضارع۔

﴿قسمِ سوم (۳) فعل حال﴾

حال: وہ ہے کہ جس میں زمانہ موجودہ پایا جائے۔ جیسے: آتا ہے وہ ایک شخص زمانہ موجودہ میں۔ حال بنتا ہے مضارع کے اوّل لفظ ''می'' لگانے سے۔ جب اور صیغے بناویں گے صیغوں کی علامتیں لگاویں گے۔ جیسے: آید سے می آید، می آیند، می آئی، می آئید، می آیم، می آئیم۔

می آید : آتا ہے وہ ایک شخص زمانہ موجودہ میں۔ صیغہ واحد غائب، بحث حال۔

می آیند : آتے ہیں وہ کئی شخص زمانہ موجودہ میں۔ صیغہ جمع غائب، بحث حال۔

می آئی : آتا ہے تو ایک شخص زمانہ موجودہ میں۔ صیغہ واحد حاضر، بحث حال۔

می آئید : آتے ہو تم کئی شخص زمانہ موجودہ میں۔ صیغہ جمع حاضر، بحث حال۔

می آیم : آتا ہوں میں ایک شخص زمانہ موجودہ میں۔ صیغہ واحد متکلّم، بحث حال۔

می آئیم : آتے ہیں ہم کئی شخص زمانہ موجودہ میں۔ صیغہ جمع متکلّم، بحث حال۔

﴿قسمِ چہارم (۴) فعل مستقبل﴾

مستقبل: وہ ہے کہ جس میں زمانہ آئندہ پایا جائے۔ جیسے: آئے گا وہ ایک شخص۔ مستقبل بنتا ہے ماضی مطلق سے، اس طرح کہ ماضی مطلق کے اول لفظ ''خواہد'' لگاویں۔ جب اور صیغے بناویں گے، خواہد کی صرف دال گرا کر صیغوں کی علامتیں لگاویں گے، لیکن ماضی کا صیغہ بدستور رہے گا۔ جیسے: آمد سے خواہد آمد، خواہند آمد، خواہی آمد، خواہید آمد خواہم آمد، خواہیم آمد۔

خواہد آمد: آوے گا وہ ایک شخص زمانہ آئندہ میں۔ صیغہ واحد غائب، بحث مستقبل۔

خواہند آمد: آویں گے وہ کئی شخص زمانہ آئندہ میں۔ صیغہ جمع غائب، بحث مستقبل۔

خواہی آمد: آوے گا تو ایک شخص زمانہ آئندہ میں۔ صیغہ واحد حاضر، بحث مستقبل۔

خواہید آمد: آؤ گے تم کئی شخص زمانہ آئندہ میں۔ صیغہ جمع حاضر، بحث مستقبل۔

خواہم آمد: آؤں گا میں ایک شخص زمانہ آئندہ میں۔ صیغہ واحد متکلّم، بحث مستقبل۔

خواہیم آمد: آویں گے ہم کئی شخص زمانہ آئندہ میں۔ صیغہ جمع متکلّم، بحث مستقبل۔

قِسمِ پنجم (۵) فعل اَمر

امر: کہتے ہیں حکم کرنے کو۔ جیسے: آ تو ایک شخص۔ امر کی دو قسمیں ہیں: امر حاضر، امر غائب۔ اگر موجود کو حکم کریں، تو امر حاضر ہے، اور اگر غائب کو حکم کریں، تو امر غائب ہے۔

امر حاضر کے دو صیغے ہیں: واحد حاضر، جمع حاضر۔

امر غائب کے چار صیغے ہیں: واحد غائب، جمع غائب، واحد متکلّم، جمع متکلّم۔

امر حاضر: بنتا ہے مضارع کے واحد حاضر سے، اس طرح کہ اس کے آخر سے حرف ''یاء'' گرا کر اس کے پہلے حرف کا زیر گرا دیں گے۔ جیسے: آئی سے بیا، بیائید۔ اس میں حرف ''باء'' زائد لگائی گئی ہے، ''باء'' لگنے کی وجہ سے وصل کا ہمزہ ''یاء'' سے بدل گیا ہے۔ کیونکہ ہمزہ وصل کا ہمیشہ شروع میں آتا ہے۔ حرف ''باء'' کے لگنے سے درمیان میں آگیا ہے۔ اس لئے حرف ''یاء'' سے بدل دیا۔ جب جمع کا صیغہ بناویں گے ''یاء'' اور ''دال'' علامت جمع حاضر کی لگاویں گے۔ جیسے: ریختن سے ریز اور ریزید وغیرہ۔

بیا : آ تو ایک شخص زمانہ آئندہ میں۔ صیغہ واحد حاضر، بحث امر حاضر۔

بیائید : آؤ تم کئی شخص زمانہ آئندہ میں۔ صیغہ جمع حاضر، بحث امر حاضر۔

امر غائب: بعینہٖ فعل مضارع ہے، فرق کرنے کے واسطے مضارع کے اوّل لفظ

''بایدکہ'' یا فقط حرف ''باء'' لگا دیتے ہیں۔ جیسے: آید سے بایدکہ آید، بایدکہ آیند، بایدکہ آیم، بایدکہ آئیم، یا بیاید، بیایند، بیایم، بیائیم۔

بیاید : چاہئے کہ آوے وہ ایک شخص زمانہ آئندہ میں۔
صیغہ واحد غائب، بحث امر غائب۔

بیایند : چاہئے کہ آویں وہ کئی شخص زمانہ آئندہ میں۔
صیغہ جمع غائب، بحث امر غائب۔

بیایم : چاہئے کہ آؤں میں ایک شخص زمانہ آئندہ میں۔
صیغہ واحد متکلّم، بحث امر غائب۔

بیائیم : چاہئے کہ آویں ہم کئی شخص زمانہ آئندہ میں۔
صیغہ جمع متکلّم، بحث امر غائب۔

﴿قسمِ ششم (۶) فعل نہی﴾

نہی: کہتے ہیں منع کرنے کو۔ جیسے: مت آتو ایک شخص۔ نہی کی دو قسمیں ہیں: نہی حاضر، نہی غائب۔

اگر موجود کو منع کریں، تو نہی حاضر ہے اور اگر غائب کو منع کریں، تو نہی غائب ہے۔
نہی حاضر کے دو صیغے ہیں: واحد حاضر، جمع حاضر۔ نہی غائب کے چار صیغے ہیں: واحد غائب، جمع غائب، واحد متکلّم، جمع متکلّم۔

نہی حاضر بنتا ہے امر حاضر سے، اس طرح کہ امر حاضر کے اوّل ''میم'' لگاویں۔ جیسے: میا، میائید (حرف ''میم'' کی وجہ سے چونکہ ہمزہ وصل کا درمیان میں پڑ گیا ہے، اس وجہ سے وہ ''یاء'' سے بدل گیا)۔

میا : مت آتو ایک شخص زمانہ آئندہ میں۔ صیغہ واحد حاضر، بحث نہی حاضر۔

میائید : مت آؤ تم کئی شخص زمانہ آئندہ میں۔ صیغہ جمع حاضر، بحث نہی حاضر۔

نہی غائب بنتا ہے امر غائب سے، اس طرح کہ امر غائب کے اول حرف ''نون'' لگاویں۔ جیسے: باید کہ نیاید، یا نیاید۔

نیاید : چاہیے کہ نہ آوے وہ ایک شخص زمانہ آئندہ میں۔ صیغہ واحد غائب، بحث نہی غائب۔

نیایند : چاہئے کہ نہ آویں وہ کئی شخص زمانہ آئندہ میں۔ صیغہ جمع غائب، بحث نہی غائب۔

نیایم : چاہیئے کہ نہ آؤں میں ایک شخص زمانہ آئندہ میں۔ صیغہ واحد متکلّم، بحث نہی غائب۔

نیائیم : چاہئے کہ نہ آویں ہم کئی شخص زمانہ آئندہ میں۔ صیغہ جمع متکلّم، بحث نہی غائب۔

بیان اسم فاعل

فعل کہتے ہیں کام کو، اور کام کرنے والے کو فاعل کہتے ہیں۔ اس پر جو لفظ اور صیغہ بولا جائے، وہ اسمِ فاعل ہے۔ اسم فاعل بنتا ہے امر حاضر سے، اس طرح کہ امر حاضر کے آخر میں زیر دے کر لفظ ''ند'' اور ''ہاء'' لگاویں اور جب جمع کا صیغہ بناویں گے تو ''ہاء'' کو ''گاف'' سے بدل کر ''الف'' اور ''نون'' لگاویں گے۔ جیسے: آئی سے آئندہ، آئندگان۔

آئندہ : آنے والا ایک شخص۔ صیغہ واحد بحث اسم فاعل۔

آئندگان : آنے والے کئی شخص۔ صیغہ جمع بحث اسم فاعل۔

فعل کی دو قسمیں ہیں: فعل لازمی، اور فعل متعدی

فعل لازمی: وہ ہے کہ کام کرنے والے پر ختم ہو جائے، اُس سے نکل کر دوسرے پر نہ پہنچے۔ جیسے: زید مرا۔

فعل متعدی: وہ ہے کہ کام کرنے والے پر ختم نہ ہو، اُس سے نکل کر دوسرے پر پہنچے۔ جیسے: زید نے مارا عمر و کو۔

لازمی اور متعدی کی پہچان اردو میں یہ ہے کہ فعل متعدی میں ماضی کے فاعل کے آخر میں لفظ ”نے“ آتا ہے۔ جیسے: زید نے کھایا اور لازمی میں اردو ماضی کے فاعل کے آخر میں لفظ ”نے“ نہیں آتا۔ جیسے: زید مرا۔

فعل کی دو قسمیں اور ہیں، فعل معروف اور فعل مجہول

اگر کام کرنے والا معلوم ہو تو فعل معروف ہے۔ جیسے: زید نے عمرو کو مارا۔

اور اگر کام کرنے والا معلوم نہ ہو تو وہ فعل مجہول ہے۔ جیسے: کتاب لکّھی گئی۔

اور یہ بھی یاد رکھو، کہ فعلِ لازمی کبھی مجہول نہیں ہوتا، ہمیشہ معروف رہتا ہے اور فعلِ متعدی معروف بھی ہوتا ہے اور مجہول بھی۔

فعلِ مجہول بنانے کا قاعدہ

فعلِ مجہول بنانے کا قاعدہ یہ ہے کہ جس مصدر سے بنانا ہو، پہلے اس کی ماضی مطلق بنالو۔ پھر اس کے آخر حرف ”ہاء“ لگادو، اور جو فعل بنانا ہو وہ ہمیشہ ”شدن“ سے بنالو، پھر دونوں کو ملادو۔ جیسے: ”کردن“ سے فعلِ ماضی بعید مجہول بنانا ہے۔ اوّل ”کردن“ کی ماضی مطلق بنالو ”کرد“ ہوا۔ اس کے آخر حرف ”ہاء“ لگادی، ”کردہ“ ہوا، اب شدن سے فعل ماضی بعید بنائی، ”شدہ بود“ ہوا، اَب دونوں لفظوں کو ملادو ”کردہ شدہ بود“ ہو گیا۔ فعل ماضی بعید مجہول بن گئی۔

بَیانِ اسمِ مفعول

کام کرنے والے کا کام جس پر پڑے، وہ مفعول ہے، اور اس پر جو لفظ اور صیغہ بولا جائے، وہ اسم مفعول ہے۔ اسم مفعول بنتا ہے ماضی مطلق سے، اس طرح کہ ماضی مطلق کے آخر زبر دے کر حرف ''ہاء'' لگادیں۔ جب جمع کا صیغہ بناویں گے، اسم مفعول کے حرف ''ہاء'' کو گاف سے بدل کر الف اور نون لگاویں گے۔ جیسے: کشتن سے کشتہ، کشتگان۔

بَیانِ حاصل مصدر

جس لفظ سے مصدر کا خلاصہ معلوم ہو، وہ حاصل مصدر ہے۔ اس کے بنانے کے چند قاعدے ذیل میں درج کئے جاتے ہیں۔

قواعدِ حاصل مصدر

(۱) امر حاضر کے آخر میں زیر دے کر حرف ''شین'' لگاویں۔ جیسے: آراستن سے آرائش۔

(۲) کبھی خود امر حاضر کا صیغہ معنی حاصل مصدر کے دیتا ہے۔ جیسے: آرامیدن سے آرام۔

(۳) اسم مفعول کے حرف ''ہاء'' کو حرف گاف سے بدل کر حرف ''یاء'' لگادیں۔ جیسے: آزردن سے آزردگی۔

(۴) امر حاضر کے آخر میں زیر دے کر حرف ''یاء'' لگاویں۔ جیسے: آگاہیدن سے آگاہی۔

(۵) کبھی خود ماضی کا صیغہ معنی حاصل مصدر کے دیتا ہے۔ جیسے: افتادن سے افتاد۔

(٦) امر حاضر کے آخر میں حرف ''ہاء'' لگادیں۔ جیسے: اندیشیدن سے اندیشہ۔

(۷) کبھی ایک صیغہ ماضی کا اور ایک امر مل کر حاصل مصدر بن جاتا ہے۔ جیسے: بستن سے بندوبست۔

(۸) **امر حاضر** کے آخر میں ''الف'' اور لفظ ''ئی'' لگاویں۔جیسے: پذیرفتن سے پذیرائی، دانستن سے دانائی۔

(۹) **امر حاضر** کے آخر میں ''الف'' لگادیں۔جیسے: پوئیدن سے پویا۔

(۱۰) ایک اسم اور ایک امر حاضر مل کر حاصل مصدر بن جاتا ہے۔جیسے: تاختن سے ترک تاز۔

(۱۱) **ماضی** کے آخر میں لفظ ''ار'' لگاویں۔جیسے: رفتن سے رفتار۔

اسم فاعل کی دو قسمیں ہیں: اسم فاعل قیاسی، اسم فاعل سماعی

اسم فاعل قیاسی: وہ ہے جو موافق قاعدہ مقررہ کے بنا ہوا ہوتا ہے۔اِس کا قاعدہ اوپر مذکور ہو چکا۔

اسم فاعل سماعی: وہ ہے جس کا کوئی خاص قاعدہ مقرر نہیں ہے، مختلف طرح سے اُستادوں سے اور اہل زبان فارسی سے سُنا گیا ہے۔

اسم فاعل سماعی: کے چند قاعدے جو سماعی اوزان کو دیکھ کر بنائے گئے ہیں، حسب ذیل ہیں:

قواعدِ اسم فاعل سماعی

(۱) **امر** اور ایک اسم مل کر اسم فاعل سماعی بن جاتا ہے۔جیسے: آراستن سے جہاں آرا۔

(۲) **امر حاضر** کے آخر لفظ ''گار'' لگاویں۔جیسے: آمرزیدن سے آمرزگار۔

(۳) **امر حاضر** کے آخر ''ہاء'' لگاویں۔جیسے: استردن سے استرہ۔

(۴) **امر حاضر** کے آخر حرف ''الف'' اور ''نون'' لگاویں۔جیسے: افتادن سے افتاں۔

(۵) **امر حاضر** کے آخر حرف ''الف'' لگاویں۔جیسے: پوئیدن سے پویا۔

(۶) **امر حاضر** کے آخر میں لفظ ''ار'' لگاویں۔جیسے: پرستیدن سے پرستار۔

(۷) **ماضی** کے آخر میں لفظ ''گار'' لگاویں۔ جیسے: پروردن سے پروردگار۔

(۸) **ماضی** کے آخر میں لفظ ''ار'' لگاویں۔ جیسے: خریدن سے خریدار۔

(۹) کبھی خود امر کا صیغہ معنی اسم فاعل سماعی کے دیتا ہے۔ جیسے: زاریدن سے زار۔

مثل اسم فاعل کے اسم مفعول کی بھی دو قسمیں ہیں:

(۱) اسم مفعول قیاسی (۲) اسم مفعول سماعی

اسم مفعول قیاسی کا قاعدہ اوپر مذکور ہو چکا ہے۔ اسم مفعول سماعی کے قاعدے حسب ذیل ہیں:

قواعدِ اسم مفعول سماعی

(۱) **ایک اسم اور ایک ماضی کا صیغہ مل کر** اسم مفعول سماعی بن جاتا ہے۔ جیسے: قزاگند۔

(۲) **ایک امر اور ایک اسم مل کر** اسم مفعول سماعی بن جاتا ہے۔ جیسے: پامال، مصلحت آمیز۔

(۳) **امر حاضر** کے آخر ''الف، نون'' لگاویں۔ جیسے: برشتن سے بریاں۔

(۴) **ماضی مطلق** کے آخر ''ار'' لگاویں۔ جیسے: گرفتن سے گرفتار۔

(۵) کبھی خود امر حاضر کا صیغہ معنی اسم مفعول سماعی کے دیتا ہے۔ جیسے: گزیدن سے گزیں۔

یہ بھی یاد رکھو، کہ فعل کی طرح مصدر کی بھی دو قسمیں ہیں: لازمی اور متعدی۔ جیسے: آمدن لازمی ہے، خوردن متعدی۔ اگر لازمی مصدر کو متعدی بنانا ہے، تو اس کا قاعدہ یہ ہے کہ لازمی مصدر کا امر حاضر بنا کر اس کے آخر میں ''الف ونون'' دو حرف یا ''الف، نون، یاء'' تین حرف لگا کر علامت مصدر کی حرف ''دَن'' لگا دو۔ جیسے: ترسیدن مصدر لازمی ہے، اس کے معنی ڈرنا ہے۔ اس کا امر حاضر ترس، اس کے آخر میں ''الف، نون'' لگا کر ''دَن'' لگایا۔ ترساندن ہوا۔ یا ''الف، نون، یاء'' لگا کر ''دَن'' لگایا، ترسانیدن ہوا۔ اس کے معنی ڈرانا۔ اگر یہی قاعدہ متعدی میں

کریں، تو وہ متعدی المتعدی ہوگا۔ اس کے دو مفعول ہو جائیں گے۔ جیسے: ترسانیدن متعدی ہے۔ اس کا امر ''ترساں'' ہوا۔ اس کے آخر میں ''الف، نون، اور یاءٗ'' لگا کر ''دَن'' لگایا، ''ترسانانیدن'' متعدی المتعدی ہوگیا۔ اس کے معنی ڈروانا، اس کے دو مفعول ہونگے۔ جیسے: ڈروایا زید نے بکر سے خالد کو۔ زید فاعل، بکر اور خالد دو مفعول ہیں۔

مثبت و منفی

مثبت : وہ فعل ہے کہ جس میں کرنا یا ہونا پایا جائے۔ جیسے: کھڑا ہوا۔ اور پالا۔

منفی : وہ فعل ہے کہ جس میں نہ کرنا یا نہ ہونا پایا جائے۔ جیسے: نہیں کھڑا ہوا اور نہیں پالا۔

تنبیہ : پہلے جس قدر صیغے گزر چکے ہیں، وہ سب مثبت کے تھے۔

قاعدہ : منفی بنانے کا یہ قاعدہ ہے، کہ فعل کے شروع میں ''نون'' زیادہ کردو۔ جیسے: نگفتِ اور اگر فعل کے شروع میں ''الف'' متحرک ہو، تو اس کو ''یاءٗ'' سے بدل کر ''نون'' زیادہ کردو۔ جیسے: افروخت سے نیفروخت۔

☆☆☆

صَرفِ کبیر

مَصدر رلازم، آمدن: آنا

اسمائے مشتقات	واحد غائب	جمع غائب	واحد حاضر	جمع حاضر	واحد متکلّم	جمع متکلّم
بحث ماضی مطلق	آمد	آمدند	آمدی	آمدید	آمدم	آمدیم
بحث ماضی قریب	آمدہ است	آمدہ اند	آمدہ ای	آمدہ اید	آمدہ ام	آمدہ ایم
بحث ماضی بعید	آمدہ بود	آمدہ بودند	آمدہ بودی	آمدہ بودید	آمدہ بودم	آمدہ بودیم
بحث ماضی ناتمام	ے آمد	ے آمدند	ے آمدی	ے آمدید	ے آمدم	ے آمدیم
بحث ماضی احتمالی	آمدہ باشد	آمدہ باشند	آمدہ باشی	آمدہ باشید	آمدہ باشم	آمدہ باشیم
بحث ماضی تمنّائی	آمدے	آمدندے	-	-	آمدے	-
بحث مضارع	آید	آیند	آئی	آئید	آیم	آئیم
بحث حال	می آید	می آیند	می آئی	می آئید	می آیم	می آئیم
بحث مستقبل	خواہد آمد	خواہند آمد	خواہی آمد	خواہید آمد	خواہم آمد	خواہیم آمد
بحث امر	بیاید	بیایند	بیا	بیائید	بیایم	بیائیم
بحث نہی	نیاید	نیایند	میا	میائید	نیایم	نیائیم
بحث اسم فاعل	آئندہ	آئندگان	-	-	-	-

صَرفِ کبیر

مصدر متعدّی، آوردن: لانا

بحث ماضی مطلق معروف	آورد	آوردند	آوردی	آوردید	آوردم	آوردیم
بحث ماضی مطلق مجہول	آوردہ شد	آوردہ شدند	آوردہ شدی	آوردہ شدید	آوردہ شدم	آوردہ شدیم
بحث ماضی قریب معلوم	آوردہ است	آوردہ اند	آوردہ ای	آوردہ اید	آوردہ ام	آوردہ ایم
بحث ماضی قریب مجہول	آوردہ شدہ است	آوردہ شدہ اند	آوردہ شدہ ای	آوردہ شدہ اید	آوردہ شدہ ام	آوردہ شدہ ایم
بحث ماضی بعید معروف	آوردہ بود	آوردہ بودند	آوردہ بودی	آوردہ بودید	آوردہ بودم	آوردہ بودیم
بحث ماضی بعید مجہول	آوردہ شدہ بود	آوردہ شدہ بودند	آوردہ شدہ بودی	آوردہ شدہ بودید	آوردہ شدہ بودم	آوردہ شدہ بودیم
بحث ماضی ناتمام معروف	مے آورد	مے آوردند	مے آوردی	مے آوردید	مے آوردم	مے آوردیم
بحث ماضی ناتمام مجہول	می آوردہ شد	می آوردہ شدند	می آوردہ شدی	می آوردہ شدید	می آوردہ شدم	می آوردہ شدیم
بحث ماضی احتمالی معروف	آوردہ باشد	آوردہ باشند	آوردہ باشی	آوردہ باشید	آوردہ باشم	آوردہ باشیم

بحث ماضی احتمالی مجہول	آوردہ شدہ باشد	آوردہ شدہ باشند	آوردہ شدہ باشی	آوردہ شدہ باشید	آوردہ شدہ باشم	آوردہ شدہ باشیم
بحث ماضی تمنّائی معروف	آوردے	آوردندے	-	-	آوردمے	-
بحث ماضی تمنّائی مجہول	آوردہ شدے	آوردہ شدندے	-	-	آوردہ شدمے	-
بحث مضارع معروف	آورد[1]	آورند	آوری	آورید	آورم	آوریم
بحث مضارع مجہول	آوردہ شود	آوردہ شوند	آوردہ شوی	آوردہ شوید	آوردہ شوم	آوردہ شویم
بحث حال معروف	می آورد	می آورند	می آوری	می آورید	می آورم	می آوریم
بحث حال مجہول	می آوردہ شود	می آوردہ شوند	می آوردہ شوی	می آوردہ شوید	می آوردہ شوم	می آوردہ شویم
بحث مستقبل معروف	خواہد آورد	خواہند آورد	خواہی آورد	خواہید آورد	خواہم آورد	خواہیم آورد
بحث مستقبل مجہول	آوردہ خواہد شد	آوردہ خواہند شد	آوردہ خواہی شد	آوردہ خواہید شد	آوردہ خواہم شد	آوردہ خواہیم شد
بحث امر معروف	بیارد	بیارند	بیار	بیارید	بیارم	بیاریم
بحث امر مجہول	بیاوردہ شود	بیاوردہ شوند	بیاوردہ شوی	بیاوردہ شوید	بیاوردہ شوم	بیاوردہ شویم

[1] بدون واؤ ہم الخ، ہم چنیں حال "مے آرند" وگاہے باواؤ ہم بیاورند چوں نیاورند۔

بحث نہی معروف	نیارد	نیارند	میار	میارید	نیارم	نیاریم
بحث نہی مجہول	نیاوردہ شود	نیاوردہ شوند	نیاوردہ شوی	نیاوردہ شوید	نیاوردہ شوم	نیاوردہ شویم
اسم فاعل	آورندہ	آورندہا آورندگان	-	-	-	-
اسم مفعول	آوردہ	آوردگان	-	-	-	-

مصدر	معنی مصدر	مضارع	مصدر	معنی مصدر	مضارع
آختن	تلوار کھینچنا	آخد، آختد	آرامیدن	آرام پانا	آرامد
آزاریدن	ستانا	آزارد	آزمودن	آزمانا	آزماید
آشوفتن، آشوبیدن	فریفتہ ہونا، برہم ہونا	آشوبد	آغازیدن، آغشتن	ملانا، گوندھنا	آغازد
افرازیدن، افراختن	بلند کرنا	افرازد	آفریدن	پیدا کرنا	آفریند
افسردن	ٹھٹھرنا، بجھانا	افسرد	افشردن	نچوڑنا	افشرد
آگندن	بھرنا	آگند	آماسیدن	سوجنا	آماسد
آمرزیدن	بخشنا	آمرزد	آموختن، آموزیدن	سیکھنا، سِکھانا	آموزد
انباردن، انباشتن	پاٹنا، ڈھیر کرنا	انبارد	ارزیدن	بِکنا، برابر ہونا	ارزد
آروغیدن	ڈکار لینا	آروغد	آزردن	آزردہ ہونا	آزارد

مصدر	معنی مصدر	مضارع	مصدر	معنی مصدر	مضارع
آسودن، آسائیدن	آرام پانا	آساید	آشامیدن	پینا	آشامد
افتادن، اوفتادن	گرنا پڑنا، اتفاق پڑنا	اُفتد، اوفتد	افروختن، افروزیدن	روشن کرنا	افروزد
افزودن، افزائیدن	زیادہ کرنا	افزاید	افشاندن	جھاڑنا، چھڑکنا	افشاند
افگندن	پھینکنا، ڈالنا	افگند	آلودن، آلائیدن	آلودہ کرنا آلودہ ہونا	آلاید
آمدن	آنا	آید	آمودن، آمائیدن، آمادن،	بھرنا	آماید
آمیختن، آمیزیدن	ملانا	آمیزد	انجامیدن	آخر ہونا	انجامد
انداختن، اندازیدن	ڈالنا	اندازد	اندون، اندائیدن	لیپنا	انداید
انگاشتن، انگاردن	جاننا	انگارد	آوردن	لانا	آورد
آویختن	لٹکانا، لپیٹنا	آویزد	ایستادن	کھڑا ہونا	ایستد

مصدر	معنی مصدر	مضارع	مصدر	معنی مصدر	مضارع
استردن	مونڈنا، صاف کرنا	استرد	افراشتن	بلند کرنا	افرازد
اندوختن، اندوزیدن	جمع کرنا	اندوزد	اندیشیدن	سوچنا	اندیشد
انگیختین، انگیزیدن	اُٹھانا، بلند کرنا	انگیزد	آوریدن	حملہ کرنا	آورد
آہیختن، آہیزیدن	کھینچنا	آہیزد	آراستن	سنوارنا	آراید
آگاہیدن	خبردار ہونا	آگاہد	انبودن	ایک دوسرے پر چڑھنا	—
آشفتن	پریشان ہونا	آشفتد	—	—	—
			ب		
باریدن	برسنا	بارد	بافتن، بافیدن	بُننا	بافد
برآمدن	نکلنا	برآید	برکردن	روشن کرنا	برکند
برداشتن	اُٹھانا	بردارد	بستن	باندھنا	بندد
برشتن	بھونا	برشتد	بخشودن، بخشائیدن	بخشش کرنا رحم کرنا	بخشاید

مصدر	معنی مصدر	مضارع	مصدر	معنی مصدر	مضارع
بخشیدن	بخشنا، دینا	بخشد	بوئیدن	سونگھنا	بوید
بایستن	ضروری ہونا	باید	بوسیدن	چومنا	بوسد
بیختن	چھاننا	بیزد	بازیدن	کھیلنا، ہارنا	بازد
بالیدن	بڑھنا	بالد	برآوردن	نکالنا	برآورد
بریدن	کاٹنا	بُرد	برخاستن	اُٹھنا	برخیزد
بُردن	لے جانا	برد	بودن	ہونا	بود
باختن	ہارنا	بازد	برگشتن	پھرنا	برگردد

پ

مصدر	معنی مصدر	مضارع	مصدر	معنی مصدر	مضارع
پاریدن	توڑنا، پھاڑنا	پارد	پالودن، پالائیدن	صاف کرنا	پالاید
پائیدن	دیر تک رہنا	پاید	پدرودن	نکال دینا، ہانکنا	پدرود
پرداختن، پردازیدن	مشغول ہونا	پردازد	پُرسیدن	پوچھنا	پُرسد
پژوہیدن	ڈھونڈنا، فکر کرنا	پژوہد	پسندیدن	پسند کرنا	پسندد
پَندیدن	نصیحت کرنا	پندد	پنداشتن	جاننا، بُوجھنا	پندارد
پوشیدن	ڈھانپنا، پہننا	پوشد	پیراستن	سنوارنا	پیراید

مصدر	معنیٰ مصدر	مضارع	مصدر	معنیٰ مصدر	مضارع
پوئیدن	دوڑنا	پوید	پیوستن، پیوندیدن	ملنا، ملانا، جوڑنا	پیوندد
پیچیدن	پھیرنا، لپیٹنا	پیچد	پیمودن	ناپنا	پیماید
پاشیدن	چھڑکنا	پاشد	پالیدن	ڈھونڈنا	پالد
پختن	پکانا	پزد	پذیرفتن	قبول کرنا	پذیرد
پرستیدن	پوجنا	پرستد	پَریدن	اُڑنا	پَرد
پروردن	پالنا	پرورد	پیختن	لپیٹنا، پھرنا	پیزد
پرہیزیدن	پرہیز کرنا	پرہیزد	پژمردن	کملانا	–
پُریدن	بھرنا	پُرد	–	–	–
			ت		
تافتن، تابیدن	پھیرنا، چمکنا بل دینا	تابد	تپیدن	تڑپنا	تپد
ترقیدن، ترکیدن	پھٹنا	ترقد، ترکد	تریدن	کھینچنا	ترد
تنیدن	تننا	تند	تاختن، تازیدن	دوڑنا، دوڑانا	تازد
تراشیدن	چھیلنا	تراشد	ترابیدن، ترادیدن	رسنا	تراود

مصدر	معنیٔ مصدر	مضارع	مصدر	معنیٔ مصدر	مضارع
ترسیدن	ڈرنا	ترسد	ترنجیدن	آزردہ ہونا، گنجلک پڑنا	ترنجد
تفتیدن	تپنا	تفتد	توانستن	سکنا، ممکن ہونا	تواند
تفتن	گرم ہونا	تفد	—	—	—
ج					
جستن، جوئیدن	ڈھونڈنا	جوید	جوشیدن	اُبلنا	جوشد
جنبیدن	ہلنا	جنبد	جستن، جہیدن	کودنا	جہد
جنگیدن	لڑنا	جنگد	—	—	—
چ					
چخیدن	لڑنا	چخد	چسپیدن	چپٹنا	چپد
چکیدن	ٹپکنا	چکد	چمیدن	ٹہلنا	چمد
چریدن	چرنا	چرد	چشیدن	چکھنا	چشد
چلیدن	چلنا	چلد	چنیدن	چُننا	چُند
چربیدن	غالب ہونا	چربد	—	—	—
خ					
خاریدن	کھجانا	خارد	خراشیدن	چھیلنا	خراشد

مصدر	معنی مصدر	مضارع	مصدر	معنی مصدر	مضارع
خروشیدن	شور کرنا	خروشد	خزیدن	گھسنا	خزد
خاستن، خیستن	اُٹھنا	خیزد	خائیدن	چبانا	خاید
خرامیدن	ٹہلنا	خرامد	خریدن	مول لینا	خرد
خستن	زخمی کرنا، ہونا	خستد	خسپیدن	سونا	خپد
خفتن، خوابیدن	سونا	خوابد	خموشیدن	چپ رہنا	خموشد
خندیدن	ہنسنا	خندد	خواندن	پڑھنا، بلانا	خواند
خوشیدن	سوکھنا	خوشد	خمیدن	خم دینا	خمد
خلیدن	چبھنا	خلد	خمیدن	جُھکنا	خمد
خواستن	چاہنا	خواہد	خوردن	کھانا	خورد
خیسیدن	بھیگنا	خیسد	خنبیدن	تالی بجانا	خنبد
			د		
دادن	دینا	دہد	دانستن	جانا	داند
درخشیدن	چمکنا	درخشد	درفشیدن	کانپنا	درفشد
دزدیدن	چرانا	دزدد	داشتن	رکھنا	دارد
درائیدن	آواز کرنا	دراید	درون، وریدن	کھیت کاٹنا	درَود

مصدر	معنی مصدر	مضارع	مصدر	معنی مصدر	مضارع
دریدن	پھاڑنا	درّد	دلیدن	دلنا	دلد
دمیدن	پھونکنا، جمنا، گپ مارنا، نکلنا	دمد	دوشیدن	دوہنا	دوہد
دِیدن	دیکھنا	بیند	دوختن، دوزیدن	سینا	دوزد
دویدن	دوڑنا	دود	–	–	–
ر					
راندن	ہانکنا، چلانا	راند	رزیدن	رنگنا	رزد
رستن، رہیدن	چھوٹنا	رہد	رسیدن	پہونچنا	رسد
رنجیدن	آزردہ ہونا	رنجد	ریختن، ریزیدن	گرانا، بٹانا	ریزد
ریستن	کاتنا	ریسد	ربودن	لے بھاگنا	رباید
رستن، روئیدن	جمنا	روید	رستن، رشتن	کاتنا	ریسد
رفتن	جانا، چلنا	رود	رمیدن	بھاگنا	رمد
رندیدن	رندہ کرنا	رندد	ریدن	ہگنا	ریند، رید

مصدر	معنی مصدر	مضارع	مصدر	معنی مصدر	مضارع
رفتن، روبیدن	جھاڑودینا	روبد	زخشیدن	چمکنا	زخشد
رقصیدن	ناچنا	رقصد	–	–	–
ز					
زادن، زائیدن	جننا	زاید	زدن	مارنا	زند
زوبیدن	رِسنا، بچہ پیدا ہونا	زوبد	زیستن	جینا	زید
زاریدن	رونا	زارد	زدودن، زدائیدن	کھرچنا، صاف کرنا	زداید
زیبیدن	زیب دینا	زیبد	–	–	–
ژ					
ژاژیدن	بیہودہ بکنا	ژاژد	ژولیدن	بکھرنا	ژولد
س					
ساختن	موافقت کرنا، بنانا	سازد	سُپردن	سونپنا	سُپُرد
ستردن	مُونڈنا، چھیلنا	سترد	ستاندن، ستدن	لینا	ستد

مصدر	معنی مصدر	مضارع	مصدر	معنی مصدر	مضارع
سجیدن	چراغ کی بتی بڑھانا	ستد	سائیدن	گھِسنا	ساید
سِپَرُدن	پامال کرنا	سِپَرد	ستودن، ستائیدن	تعریف کرنا	ستاید
ستیزیدن	لڑنا	ستیزد	سرائیدن، سرودن	گانا	سراید
سرشتن	گوندھنا	سریشد	سزیدن	لائق ہونا	سزد
سگالیدن	اندیشہ کرنا	سگالد	سنجیدن	تولنا	سَنجد
سُرفیدن	کھانسنا	سُرفد	سُفتن	پرونا	سفتد
سنبیدن	سوراخ کرنا	سنبد	سوختن	جلانا، جلنا	سوزد
ش					
شاشیدن	موتنا	شاشد	شتافتن، شتابیدن	دوڑنا	شتابد
شپلیدن، شپیلیدن	نچوڑنا	شپلد، شپیلد	شگافتن	پھٹنا، پھاڑنا	شگافد
شگفتن	کِھلنا	شگفد، شگوفد	شگوہیدن	بزرگی جتانا	شگوہد
شایستن	لائق ہونا	شاید	شدن، شودن	ہونا	شود

مصدر	معنی مصدر	مضارع	مصدر	معنی مصدر	مضارع
شستن، شوئیدن	دھونا	شوید	شکستن	ٹوٹنا،توڑنا	شکند
شکوخیدن	الف ہونا گھوڑے کا	شکوخد	شکیبیدن	صبر کرنا	شکیبد
شمردن	گِننا، جاننا	شمرد	شمیدن	شونگھنا	شمد
شوریدن	شور کرنا	شورد	شناختن	پہچاننا	شناسد
شنودن، شنیدن	سننا،سونگھنا	شنود	شنفتن	سننا،سونگھنا	شنود
شفتن	فریفتہ ہونا	شیود،شید	–	–	–
ط					
طلبیدن	مانگنا، بلانا	طلبد	طپیدن	بے قرار ہونا	طپد
طرازیدن	نقش ہونا	طرازد	–	–	–
غ					
غلطیدن	لڑھکنا	غلطد	غزیدن	گھٹنیوں چلنا	غزد
غزیدن، غژیدن	شور کرنا	غزیود	غنودن	اُونگھنا	غنود
غارتیدن	لُوٹنا	غارتد	–	–	–

مصدر	معنی مصدر	مضارع	مصدر	معنی مصدر	مضارع
ف					
فازیدن	جمائی لینا	فازد	فرستادن	بھیجنا	فرستد
فرمودن	فرمانا	فرماید	فروشیدن	بیچنا	فروشد
فرسودن	گھسنا	فرساید	فراختن	بلند کرنا	فرازد
فرودآمدن	اُترنا	فرودآید	فروختن	بیچنا	فروشد
فشاردن	نچوڑنا	فشرد	فشردن	نچوڑنا	فشرد
فہمیدن	سمجھنا	فہمد	فسردن	بجھنا۔ بجھانا	فسُرد
فلخیدن	کپاس اوٹنا	فلخد، فلخاید	فلخودن	کپاس اوٹنا	فلخد، فلخاید
فتادن	گر پڑنا	فتد	فریفتن	فریفتہ ہونا، فریب دینا	فریبد
فزودن	زیادہ ہونا	فزاید	فگندن	ڈالنا	فگند
ک					
کاستن، کاہیدن	گھٹنا	کاہد	کافتن، کاویدن	کھودنا	کاود
کشادن، کشودن	کھولنا	کشاید	کشیدن	کھینچنا	کشد
کوشیدن	کوشش کرنا	کوشد	کندیدن	کھودنا	کندد

مصدر	معنی مصدر	مضارع	مصدر	معنی مصدر	مضارع
کاشتن، کاریدن	بونا	کارد	کردن	کرنا	کند
کُشتن	مارڈالنا	کشد	کفیدن، کفتن	پھٹنا	کفد
کوفتن، کوبیدن	کوٹنا	کوبد	کِشتن	بونا	کِشد
گ					
گداختن، گدازیدن	گلنا، گلانا، پھٹنا	گدازد	گذرانیدن	گذارنا، گذارا کرنا	گذراند
گرائیدن	میل کرنا	گراید	گرویدن	متفق ہونا، مسلمان ہونا	گرود
گریستن	رونا	گرید	گزاردن	ادا کرنا	گزارد
گزیدن	قبول کرنا	گزیند	گستردن	بچھانا	گسترد
گستریدن	بچھانا	گسترد	گفتن	کہنا	گوید
گنجیدن	سمانا	گنجد	گذاشتن	چھوڑنا	گذارد
گذشتن	گذرنا	گذرد	گرفتن	لینا، قبول کرنا	گیرد
گریختن، گریزیدن	بھاگنا	گریزد	گردیدن، گشتن	پھرنا، ہونا	گردد

مصدر	معنی مصدر	مضارع	مصدر	معنی مصدر	مضارع
گزیدن	کاٹنا، ڈنگ مارنا	گزد	گساردن	کھانا، گوارا ہونا	گسارد
گستن، گسلیدن	توڑنا	گسلد	گسیختن	توڑنا	گسلد
گماردن، گماشتن	مقرر کرنا	گمارد	گواریدن	ہضم کرنا	گوارد
ل					
لرزیدن	کانپنا	لرزد	لغزیدن	پھسلنا	لغزد
لوکیدن	گھٹنوں چلنا	لوکد	لیسیدن	چاٹنا	لیسد
لائیدن	شور کرنا، بیہودہ بکنا	لاید	لافیدن	فضول بکنا	لافد
م					
مالیدن	ملنا	مالد	مُردن	مرنا	میرد
میختن، میزیدین	مُوتنا	میزد	ماندن	رہنا مشابہ ہونا	ماند
مکیدن	چُوسنا	مکد	مانستن	مشابہ ہونا	ماند
ن					
نازیدن	ناز کرنا، فخر کرنا	نازد	ناویدن	خم ہونا	ناود

مصدر	معنی مصدر	مضارع	مصدر	معنی مصدر	مضارع
نشستن	بیٹھنا	نشیند	نگریستن	دیکھنا	نگرد
نمودن	دِکھانا، کرنا	نماید	نوردیدن، نوشتن	لپیٹنا	نوردد
نالیدن	رونا	نالد	بنشتن، نوشتن	لکھنا، لپیٹنا	نویسد
نگاشتن، نگاریدن	لکھنا، نقش کرنا	نگارد	نکوہیدن	بُرا کہنا	نکوہد
نواختن	نوازنا	نوازد	نوازیدن	نوازنا	نوازد
نوشیدن	پینا	نوشد	نہادن	رکھنا	نہد
نیازیدن	عاجزی کرنا	نیازد	نہفتن	چُھپانا	نہفتد
نیوشیدن	سُننا	نیوشد	نامیدن	نام رکھنا	نامد
			و		
ورزیدن	قبول کرنا	ورزد	وزیدن	ہوا کا چلنا	وزد
واخیدن	دیکھنا	واخد	ورغلانیدن	بہکانا	ورغلاند
			ہ		
ہشتن	چھوڑنا	ہلد	ہلیدن	چھوڑنا	ہلد
ہازیدن	دیکھنا	ہازد	ہراسیدن	ڈرنا	ہراسد

ی					
یارستن	طاقت رکھنا	یارد	یافتن	پانا	یابد

سوالات

ذیل کے صیغے مع معنی بتاؤ اور نیز یہ بتاؤ کہ کس طرح بنے؟

آموختم، آوردہ ایم، آویختہ بودی، استادہٗ، آروغیدی، اندوختہ باشید، می برداختیم، می خندیدی، یافتید، دیدہ اند، باختہ بودیم، افروزم، گدازی، مے بینی، نمی گوئی، نمی گزیدم، بگیر، مگذار، مکوشید، خواہی گریخت، خواہم نوشت، ببیں، نکند، مزن، افروزندہ، افروختہ، کشندہ، گرفتہ، بنیندہ، دیدہ، غریب پرور، نان پز، مشکل پسند، موتراش، خداترس، پرسیدہ شود، پرسیدہ می شود، دیدہ مشو، بیاوردہ شود، آوردہ شدہ باشیم۔

بابِ دوم نحو

مفرد و مرکب

لفظ معنی دار کی دو قسمیں ہیں: اوّل مفرد، دوم مرکب۔

مفرد وہ لفظ ہے، جو اکیلا ہو اور جس سے ایک معنی سمجھے جاویں۔ جیسے: زید۔

مرکب وہ ہے، جو دو کلموں یا زیادہ سے مل کر بنا ہو۔ جیسے: زید کا غلام۔

مرکب کے اقسام

مرکب کی دو قسمیں ہیں: مفید و غیر مفید۔ غیر مفید وہ ہے کہ پوری بات نہ ہو۔
جیسے: غلامِ زید۔
مفید وہ ہے جو کہ پوری بات ہو۔ جیسے: زید استادہ است۔

سوالات

ذیل کے فقروں میں یہ بتاؤ، کہ کون مرکب مفید ہے اور کون غیر مفید ہے؟ زید کا گھوڑا، عمرو کا غلام، میرا چاقو، زید کا باپ کھڑا ہے، کل میں دہلی جاؤں گا، کپڑا اسفید، ٹھنڈا پانی۔

مرکب غیر مفید کے اقسام

مرکب غیر مفید کی دو قسمیں ہیں: مرکب اضافی و مرکب توصیفی۔
مرکب اضافی: وہ ہے جو مضاف اور مضاف الیہ سے مِل کر بنا ہو۔
مضاف: وہ اسم ہے جو کسی دوسرے اسم سے لگاؤ رکھے۔
مضاف الیہ: وہ اسم ہے کہ اُس سے کسی اسم کا لگاؤ ہو۔ جیسے: ''غلامِ زید'' میں غلام مضاف ہے اور زید مضاف الیہ۔

تنبیہ: جاننا چاہئے کہ فارسی و عربی میں مضاف پہلے آتا ہے اور مضاف الیہ پیچھے۔ اور اردو میں مضاف الیہ پہلے آتا ہے اور مضاف پیچھے۔ جیسے: زید کا غلام اور ایک قسم اضافت کی ''اضافت مقلوبی'' ہے۔ وہ یہ ہے کہ مضاف الیہ مضاف سے پہلے آوے۔ مضاف کے آخر میں اگر ''الف'' اور ''واؤ'' اور ''ہاء'' نہ ہو تو اس کے آخر کسرہ ہوتا ہے۔ جیسے: غلامِ زید، مسجدِ دہلی، اور اگر ''الف'' یا ''واؤ'' ہو، تو اس کے آخر میں یائے مجہول آتی ہے۔ جیسے: دانائے زمانہ،

بوئے گل، اور اگر ''ہاء'' ہو، تو اس کو ہمزہ سے بدل لیتے ہیں۔ جیسے: آموختۂ زید۔

مرکب توصیفی: وہ ہے، جو موصوف اور صفت سے مل کر بنے۔

صفت: وہ ہے جس سے کسی اسم کی بُرائی یا بھلائی ہو۔

موصوف: وہ ہے جس کی برائی یا بھلائی بیان کی جائے۔ جیسے: ''مردِ عالم'' میں مرد موصوف اور عالم صفت ہے۔

تنبیہ: جس طرح مضاف کے آخر کا حال اوپر لکھا گیا ہے، اسی طرح موصوف کا حال بھی سمجھنا چاہیئے۔

سوالات

ان فقروں میں مضاف اور مضاف الیہ اور موصوف اور صفت بتاؤ۔ اور موصوف اور مضاف کے آخر کی حالت کی وجہ بھی بیان کرو۔

غلامِ عمرو ، نانِ کَرم ، کتابِ بکر ، آبِ خنک ، چاقوئے خالد ، کتابِ خوش خط ، مدرسۂ دیو بند، قلعۂ دہلی ، کلاہِ خوب، آوازِ دل کش ، کفِ دست۔

جملے کے اقسام

مرکب مفید کو جملہ بھی کہتے ہیں۔ جملے کی دو قسمیں ہیں: (۱) خبریہ (۲) انشائیہ

جملہ خبریہ: وہ ہے کہ اس کے کہنے والے کو سچا یا جھوٹا کہہ سکیں۔ جیسے: زید غلام ہے۔

جملہ انشائیہ: وہ ہے جس کے کہنے والے کو سچا یا جھوٹا نہ کہہ سکیں۔ جیسے: بزن زید را۔

جملہ خبریہ کی دو قسمیں ہیں: (۱) فعلیہ (۲) اسمیہ۔

جملہ اسمیہ: وہ ہے جو دو اسموں سے مل کر بنے۔ ایک کو اُن میں سے مبتدا کہتے ہیں، دوسرے کو خبر، جس کا حال بیان کیا جاوے اس کو مبتدا اور اس حال کو خبر کہتے ہیں۔ جیسے: ''زید غلام است'' میں ''زید'' مبتدا ہے اور ''غلام است'' خبر ہے اور مبتدا شروع جملے میں آتا ہے۔

جملہ فعلیہ: وہ ہے جو فعل اور فاعل سے مل کر بنے۔ جیسے: ''زید نشست'' میں ''زید'' فاعل، ''نشست'' فعل ہے۔

سوالات

ذیل کی مثالوں میں جملہ خبریہ اور جملہ انشائیہ اور مبتدا اور خبر و فعل و فاعل بتاؤ۔

زید ذہین است، غلامِ بکر آمدہ است، غلامِ خالد را مزن، برادرِ عمرو ایستادہ است، چاقوئے تو خوب است، نان گرم است، آبِ خنک است، کتاب خوش خط است، دروغ مگو۔

ضمائر

ضمیر وہ اسم ہے کہ غائب یا حاضر یا متکلّم کے لئے بنایا جاوے، ضمیر کی بھی مثل صیغوں کے چھ قسمیں ہیں۔ واحد غائب، جمع غائب، واحد حاضر، جمع حاضر، واحد متکلّم، جمع متکلّم۔ اور ضمیریں کئی قسم کی ہیں۔ بعض وہ ہیں جو صرف فعل سے ملتی ہیں، اور بعض وہ ہیں جو فعل اور اسم دونوں سے ملتی ہیں، اور بعض وہ ہیں جو فعل و اسم سے علیحدہ آتی ہیں۔ نقشۂ ذیل سے ہر ایک کو معلوم کرو۔

	واحد غائب	جمع غائب	واحد حاضر	جمع حاضر	واحد متکلّم	جمع متکلّم
فعل سے مِلی ہوئی	سازد میں ضمیر پوشیدہ ہے	ند سازند	ی سازی	ید سازید	م سازم	یم سازیم

	واحد غائب	جمع غائب	واحد حاضر	جمع حاضر	واحد متکلّم	جمع متکلّم
فعل سے یا اسم سے ملی ہوئی	ش دادش، غلامش	شاں دادشاں، غلامِ شاں، اوشاں	ت، ی دادت غلامت، غلامی	تاں دادتاں غلامِ تاں	م دادندم، غلامم	ماں دادماں غلامِ ماں
فعل سے الگ	او، آں وے	آناں، آنہا	تو	شما	من	ماں

سوالات

ذیل کی مثالوں میں ضمائر کے اقسام مع معنی، مثال بتاو؟

خامہ ات، پدرتان، کتابش، کتاب شاں، قلم تراشش، شما رازد، برادرِاو، برادرِمن، فرزندشاں۔

اسمائے اشارہ

اسم اشارہ: وہ اسم ہے، جس سے کسی چیز کی طرف اشارہ کریں۔ جیسے: یہ فارسی کے اسمائے اشارہ ہیں: ایں، آں۔ ایں کی جمع ایناں، اورآں کی جمع آناں آتی ہے اور جس شے کی طرف اشارہ کریں، اس کو مشار الیہ کہتے ہیں۔

اسم موصول

اسم موصول: وہ اسم ہے کہ جب تک اس کے بعد ایک جملہ نہ ہو، وہ نا تمام رہتا ہے اور اس جملے کو صلہ کہتے ہیں۔ جیسے: جو شخص کہ کل آیا تھا، وہ زید کا بھائی ہے۔ اس مثال میں ''جو شخص'' اسم موصول ہے اور ''کل آیا تھا'' صلہ ہے۔ فارسی کے اسمائے موصول یہ ہیں: ہرکہ،

ہر آنکہ، آنانکہ، آنچہ، ہر آنچہ۔ اگر کسی اسم کے آخر یائے مجہول لگادو، اور اس کے بعد لفظ ''کہ'' لاؤ، وہ بھی اسم موصول ہوتا ہے۔ جیسے: مردیکہ۔ اور جس اسم پر لفظ ''آں'' ہو، اور اس کے بعد ''کہ'' ہو، وہ بھی اسم موصول ہوتا ہے۔ جیسے: آں کس کہ مرادرہم داد آمد۔

منادیٰ

منادیٰ: اُس کو کہتے ہیں جس کو پکارا جائے۔ جیسے: اوزید! زید منادیٰ ہے۔ فارسی میں حرفِ ندا دو ہیں۔ ''اے'' اور ''الف''۔ اے، اوّل میں منادیٰ کے آتا ہے۔ جیسے: اے زید! اورالف، آخر میں منادیٰ کے آتا ہے۔ جیسے: کریما۔

سوالات

ان مثالوں کا ترجمہ کرو، اور اسم موصول ومنادیٰ وحرف ندا ومشارٌ الیہ کو بتاؤ؟

ایں چہ چیز است، آں درخت خشک شد، ہر کہ آمد عمارتے نو ساخت، طفلے کہ آمدہ بود نشستہ است، ہر کہ پیدا شُد خواہد مرد، خداوندا رحم بفرما، اے کریم مغفرت کُن۔

فاعل ومفعول مالم یُسَمَّ فاعلہ ومفعول بہ

فاعل: وہ اسم ہے کہ جس سے فعل صادر ہو یا فعل اس کے ساتھ قائم ہو۔

جیسے: ''مرد زید'' ''وزد زید'' میں ''زید'' فاعل ہے۔

مفعول: بہ وہ اسم ہے جس پر فعل واقع ہو۔ جیسے: ''زدم زید را'' میں ''زید''۔

مفعول مالم یُسَمَّ فاعلہ: وہ مفعول ہے جس کا فاعل معلوم نہ ہو۔ جیسے: ''زدہ شد زید'' میں ''زید''۔

لازم ومتعدّی

فعل کی دو قسمیں ہیں: لازم ومتعدی۔لازم وہ ہے کہ اس میں مفعول کی حاجت نہ ہو۔ جیسے: نشست زید۔متعدی وہ ہے کہ اس میں مفعول بہ کہ ضرورت ہو۔جیسے: زد زید عمرورا۔

سوالات

ان مثالوں میں فاعل ومفعول مالم یُسَمَّ فاعلہ ومفعول بہ ولازم ومتعدّی کو بتلاؤ، اور ہر مثال کے معنی بھی بیان کرو؟

اے جانِ پدر خدائے عزّوجل راشناس، زید رامزن، سبق بخواں، غلام زید مرد۔

شرط وجزا

اگر دو جملوں میں ایک جملہ کو دوسرے کا سبب ٹھہرایا ہو تو جس کو سبب ٹھہرایا ہے، اس کو شرط اور دوسرے کو جزا کہتے ہیں۔حروفِ شرط یہ ہیں:

اگر، گر، ار(جو)، چوں(جو)، چو(جو)، ہرگاہ(جس وقت)۔مثلاً: اگر زید خواہد آمد من خواہم آمد۔

ظرف یا مفعول فیہ

ظرف اس کو کہتے ہیں، جس میں فعل واقع ہو، اور اس کو مفعول فیہ بھی کہتے ہیں۔ظرف کی دو قسمیں ہیں: ظرفِ زمان، ظرفِ مکان۔

ظرفِ زمان: وہ زمانہ جس میں فعل واقع ہو۔جیسے: زد زید عمرورا بروز جمعہ۔اس مثال میں ''روز جمعہ'' ظرفِ زمان ہے۔

ظرفِ مکان: وہ مکان ہے جس میں فعل واقع ہو۔جیسے: زد زید عمرورا در خانہ۔خانہ ظرفِ مکان ہے۔

سوالات

امثلۂ ذیل میں شرط وجزا اور ظرف کی تعیین کرو۔

اگر زید خواہد آمد من خواہم آمد، چوں آمدی بنشین، بشب کم خور، ایں جا بنشین۔

گنتی

اکائیاں: یک ۱، دو ۲، سہ ۳، چہار ۴، پنج ۵، شش ۶، ہفت ۷، ہشت ۸، نہ ۹،

دہائیاں: دہ ۱۰، بست ۲۰، سی ۳۰، چہل ۴۰، پنجاہ ۵۰، شصت ۶۰، ہفتاد ۷۰، ہشتاد ۸۰، نود ۹۰، صد ۱۰۰۔

گیارہ سے انیس تک!

یازدہ ۱۱، دوازدہ ۱۲، سیزدہ ۱۳، چہاردہ ۱۴، پانزدہ ۱۵، شانزدہ ۱۶، ہفدہ ۱۷، ہیزدہ ۱۸، نوزدہ ۱۹۔

باقی اعداد کے بنانے کا قاعدہ یہ ہے کہ جو عدد بنانا ہو اس میں دیکھو کتنی دہائیاں اور کتنی اکائیاں ہیں، جس قدر اکائیاں ہوں ان کو بعد میں لکھو اور جس قدر دہائیاں ہوں ان کو اوّل میں رکھو، اور بیچ میں ''واو'' لے آؤ، عدد مطلوب بن جائے گا۔ مثلاً: چھیالیس کو دریافت کرنا ہے تو چھیالیس میں ''چھ'' اکائیاں ہیں ''چھ'' کی ''فارسی'' ''شش'' ہے، اور ''چار'' دہائیاں ہیں۔ چار دہائی کا مجموعہ چالیس ہے اور چالیس کو چہل کہتے ہیں تو چھیالیس کی فارسی ''چہل و شش'' ہوئی۔

عطف و معطوف علیہ و معطوف

کسی حکم میں بذریعہ واو وغیرہ کے، ایک اسم کو دوسرے اسم کے ساتھ شریک کرنے کو

عطف بولتے ہیں اور جس کو شریک کیا جائے اس کو معطوف اور جس کے ساتھ شریک کیا ہے اس کو معطوف علیہ کہتے ہیں۔ جیسے ''آمد زید وبکر'' میں ''زید'' معطوف علیہ اور ''بکر'' معطوف ہے اور معطوف علیہ ہمیشہ پہلے ہوتا ہے اور معطوف پیچھے ہوتا ہے۔

سوالات

ان مثالوں کا ترجمہ کرو۔ اور معطوف علیہ ومعطوف کو متعیّن کرو۔

پنجاہ وشش روپیہ زید وعمر وخالد رابدہ، چہل وپنج کتاب امروز خریدہ ام، زید نشستہ است وعمر وایستادہ است۔

حُروفِ معانی

حروف معانی وہ حروف ہیں کہ جو معنی دار ہوں۔ ہر ایک حرف کے معنی اور موقع مع مثال کے لکھا جاتا ہے اور ایسے حروف کی دو قسمیں ہیں:

(۱) مفردہ (۲) مرکبہ

حُروف مفردہ

معنی	موقع	مثال
برائے ندا	آخراسماءمیں	خدایا، پادشاہا
برائے دُعا	مضارع میں	کناد
بمعنی فاعل	آخرامرحاضر	دانا، بینا
برائے کثرت یعنی بہت	آخرصفت	خوشایعنی بہت خوش
زائدیعنی کچھ معنی نہیں	آخر ماضی مطلق	گفتا بمعنی گفت
زائد	**ب** برفعل	بگفت، بیا۔ جانناچاہیئے کہ ’’ب‘‘ کاخاصہ یہ ہے کہ جب وہ اسم اشارہ پرآتی ہےتوالف اسم اشارہ کادال سے بدل جاتا ہے۔جیسے: بایں، بدیں، باں، بداں
برائے اتصال یعنی ساتھ	اول اسماء	رفت زید بعمرو
بمعنی دریعنی بیچ یامیں	〃	رفت زید بمسجد
بمعنی ’’بر‘‘ یعنی اوپر	〃	جانم بلب رسید
بمعنی برائے یعنی واسطے	〃	بطوافِ کعبہ رفتم
بمعنی رایعنی کو	〃	بماداد
بمعنی سبب	〃	بجرم گرفتار شدی
قسم	〃	بخدا
ابتدایعنی شروع کرتاہوں	〃	بنامِ خدا
بمعنی ظرف	〃	بمکہ رفتم

معنی	موقع	مثال
بمعنی خودیعنی اپنی	آخراسم	ازبارگہت مرانم اے شاہ
ج فارسی یعنی چ		
برائے سبب	شروع جملے میں	این طعام نخورودم چہ بے مزہ بود
سوال یعنی کیا	〃	چہ گفتی چہ خوردی
ک		
بمعنی تاکہ	درمیان دوجملہ	برورت آمدم کہ لطف کنی
بمعنی ناگاہ	〃	نشستہ بودم کہ زید آمد
بمعنی کون	شروع جملہ	کہ می گوید
بمعنی بلکہ	درمیان دوجملہ	نیستی توعالم کہ طفلِ مکتب ہستی
بمعنی ازیعنی سے	براسم	عالم بہ کہ ایں جاہل گردو
بمعنی ہرکہ	〃	خراب کہ علم نیاموخت
بمعنی کیونکہ	درمیان دوجملہ	بنشین کہ زید نشستہ ست
یائے معروف		
برائے نسبت بمعنی والا		تھانوی، دہلوی، بخشندگی
بمعنی مصدر	آخراسم فاعل سماعی وقیاسی[1] واسم مفعول	افسردگی، غریب نوازی

[1] اسم فاعل واسم مفعول قیاسی میں ’’ہاء‘‘ کو ’’گاف‘‘ سے بدل کر ’’یاء‘‘ زیادہ کرتے ہیں۔

معنی	موقع	مثال
لیاقت یعنی لائق	آخر مصدر	کشتنی یعنی لائق کشتن
یائے مجہول		
بمعنی ایک	آخر اسم	مردے اس یا کو یائے وحدت کہتے ہیں

حُروف مرکبہ

حرف	معنی	مثال
از : سے	برائے ابتدا	از صبح حاضرم
〃	〃	از دہلی آمدم
〃	بمعنی بعض	گرفتم از دراہم
〃	زائد	از بہر خدا
در : بیچ	ظرفیت	رفتم در مسجد
〃	زائد بر افعال	در ساخت
بر : اوپر	بمعنی بالا	بر بام رفتم
〃	زائد	بر انداخت

حرف	معنی	مثال
تا	برائے انتہاء	از صبح تا شام
〃	جب تک	تا جہاں باشد تو باشی
〃	تا کہ	بیا تا خدمت کنم
〃	ہرگز	ز صاحب غرض تا سخن نشنوی
چوں	بمعنی اگر	چوں آمدی بنشیں
〃	سوال	شب چوں گذشت
〃	بمعنی مانند	زید چوں شیر ہست
چو	〃	〃
دان	ظرفیت	قلم دان
آرے	ہاں	آرے زید آمدہ ہست
بلے	ہاں	بلے زید آمدہ است
آں	جمع کے لئے	مرداں، دوستاں

☆............☆............☆

یادداشت

یادداشت

یادداشت

مكتبة البشرى

المطبوعة

ملونة مجلدة

الصحيح لمسلم	(٧ مجلدات)
الموطأ للإمام محمد	(مجلدين)
الموطأ للإمام مالك	(٣ مجلدات)
الهداية	(٨ مجلدات)
مشكاة المصابيح	(٤مجلدات)
تفسير الجلالين	(٣مجلدات)
مختصر المعاني	(مجلدين)
نور الأنوار	(مجلدين)
كنز الدقائق	(٣مجلدات)
التبيان في علوم القرآن	تفسير البيضاوي
المسند للإمام الأعظم	الحسامي
الهدية السعيدية	شرح العقائد
أصول الشاشي	القطبي
تيسير مصطلح الحديث	نفحة العرب
شرح التهذيب	مختصر القدوري
تعريب علم الصيغة	نور الإيضاح
البلاغة الواضحة	ديوان الحماسة
ديوان المتنبي	المقامات الحريرية
النحو الواضح (الإبتدائية، الثانوية)	آثار السنن
رياض الصالحين (مجلدة غير ملونة)	شرح نخبة الفكر

ملونة كرتون مقوي

شرح عقود رسم المفتي	السراجي
متن العقيدة الطحاوية	الفوز الكبير
المرقاة	تلخيص المفتاح
زاد الطالبين	دروس البلاغة
عوامل النحو	الكافية
هداية النحو	تعليم المتعلم
إيساغوجي	مبادئ الأصول
شرح مائة عامل	مبادئ الفلسفة
المعلقات السبع	هداية الحكمة

هداية النحو (مع الخلاصة والتمارين)

متن الكافي مع مختصر الشافي

ستطبع قريبا بعون الله تعالیٰ

ملونة مجلدة/ كرتون مقوي

الصحيح للبخاري	الجامع للترمذي
شرح الجامي	التسهيل الضروري

Books in English

Tafsir-e-Uthmani (Vol. 1, 2, 3)
Lisaan-ul-Quran (Vol. 1, 2, 3)
Key Lisaan-ul-Quran (Vol. 1, 2, 3)
Al-Hizb-ul-Azam (Large) (H. Binding)
Al-Hizb-ul-Azam (Small) (Card Cover)
Secret of Salah

Other Languages

Riyad Us Saliheen (Spanish) (H. Binding)
Fazail-e-Aamal (German)

To be published Shortly Insha Allah

Al-Hizb-ul-Azam (French) (Coloured)

مکتبۃ البشریٰ

طبع شدہ

رنگین مجلد

تفسیر عثمانی (۲ جلد)	معلّم الحجاج
خطبات الاحکام لجمعات العام	فضائل حج
الحزب الاعظم (مہینے کی ترتیب پر مکمل)	تعلیم الاسلام (مکمل)
الحزب الاعظم (ہفتے کی ترتیب پر مکمل)	حصن حصین
لسان القرآن (اول، دوم، سوم)	
خصائل نبوی شرح شمائل ترمذی	
بہشتی زیور (تین حصے)	

رنگین کارڈ کور

حیاۃ المسلمین	آداب المعاشرت
تعلیم الدین	زاد السعید
خیر الاصول فی حدیث الرسول	جزاء الاعمال
الحجامہ (پچھنا لگانا) (جدید ایڈیشن)	روضۃ الادب
الحزب الاعظم (مہینے کی ترتیب پر) (جیبی)	آسان اُصولِ فقہ
الحزب الاعظم (ہفتے کی ترتیب پر) (جیبی)	معین الفلسفہ
عربی زبان کا آسان قاعدہ	معین الاصول
فارسی زبان کا آسان قاعدہ	تیسیر المنطق
علم الصرف (اولین، آخرین)	تاریخ اسلام
تسہیل المبتدی	بہشتی گوہر
جوامع الکلم مع چہل ادعیہ مسنونہ	فوائد مکیہ
عربی کا معلّم (اول، دوم، سوم، چہارم)	علم النحو
عربی صفوۃ المصادر	جمال القرآن
صرف میر	نحو میر
تیسیر الابواب	تعلیم العقائد
نام حق	سیر الصحابیات

فصولِ اکبری	کریما
میزان ومنشعب	پند نامہ
نمازِ مدلل	پنج سورۃ
نورانی قاعدہ (چھوٹا/ بڑا)	سورۃ یٰس
بغدادی قاعدہ (چھوٹا/ بڑا)	عم پارہ درسی
رحمانی قاعدہ (چھوٹا/ بڑا)	آسان نماز
تیسیر المبتدی	نماز حنفی
منزل	مسنون دعائیں
الانتباہات المفیدۃ	خلفائے راشدین
سیرت سید الکونین ﷺ	امت مسلمہ کی مائیں
رسول اللہ ﷺ کی نصیحتیں	فضائل امت محمدیہ
حیلے اور بہانے	علیکم بسنتی

اکرام المسلمین مع حقوق العباد کی فکر کیجیے

کارڈ کور / مجلد

اکرام مسلم	فضائل اعمال
مفتاح لسان القرآن (اول، دوم، سوم)	منتخب احادیث

زیر طبع

علاماتِ قیامت	فضائل درود شریف
حیاۃ الصحابہ	فضائل صدقات
جواہر الحدیث	آئینہ نماز
بہشتی زیور (مکمل ومدلل)	فضائل علم
تبلیغ دین	النبی الخاتم ﷺ
اسلامی سیاست مع تکملہ	بیان القرآن (مکمل)
کلید جدید عربی کا معلّم (حصہ اول تا چہارم)	مکمل قرآن حافظی ۱۵ سطری